نعت

سید کاشف گیلانی

ان پہ قرباں میں ہوئی جن کو زیارت اُن کی
بخت اُن کا ہے نصیب اُن کا ہے قسمت اُن کی

کیوں نہ اللہ کو مانوں کہ نبی ہیں شاہد
ہر شہادت سے مقدم ہے شہادت اُن کی

ان کی امت کے لئے چن لیا اس امت کو
ناز کرتی ہے بجا طور پہ امت اُن کی

بخش دیتے ہیں خطائیں وہ خطاکاروں کی
عادت اللہ کی جو ہے وہی عادت اُن کی

ان کی صورت پہ میں سو جاں سے فدا ہو جاؤں
کسی صورت نظر آ جائے جو صورت اُن کی

ان کو پہچان کے جس جس نے اطاعت کر لی
عقل اُن کی ہے شعور اُن کا فراست اُن کی

ان کے باعث ہوئی تخلیق جہاں کی ہر چیز
جو بھی دنیا میں ہے سب کچھ ہے بدولت اُن کی

ان کی فرقت میں تڑپتے ہیں جو عاشق دن رات
جان ہی ان کی نہ لے لے کہیں فرقت اُن کی

جن کی فطرت میں صداقت ہو یہ ان سے پوچھو
کتنی نزدیک ہے فطرت کے شریعت اُن کی

سر بہ سجدہ جنہیں دیکھا تھا سدا مسجد میں
بدر میں دیکھ لی دنیا نے شجاعت اُن کی

آپ کے پاؤں کی ٹھوکر میں رہے مال و متاع
عجز سرمایہ ہے اور فقر ہے دولت اُن کی

آخرت میں وہی قربت کے مزے لوٹیں گے
جن کو دنیا میں میسر رہی قربت اُن کی

ایسا انساں کبھی گمراہ نہ ہو گا کاشف
دل سے تسلیم جو کر لے گا قیادت اُن کی

بخاری اکیڈمی کے سٹاک میں آنے والی نئی کتب

* اسیران مالٹا	مولانا سید حسین احمد مدنی	80/=
* سوانح مولانا ابو الکلام آزادؒ	شورش کاشمیری	260/=
* خطبات فاروقی	مولانا ضیاء الرحمن فاروقی	180/=
* نماز تراویح (بیس رکعات)	مولانا بشیر احمد حسینی	40/=
* سوانح مولانا محمد علی جالندھریؒ	مولانا سعید الرحمن علویؒ	100/=

بخاری اکیڈمی، دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان فون 511961